

جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے

<?xml encoding="UTF-8?>



بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے)

۲۳. عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ . أَوْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، (شَكَّ شُعْبَةُ) . عَنْ النَّبِيِّ، قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. (قَالَ :) وَ قَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

”حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ، سلمہ بن کہیل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوطیفیل سے سنا کہ ابوسریحہ . یا زید بن ارقم رضی اللہ عنہما . سے مروی ہے (شعبہ کو راوی کے متعلق شک ہے) کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں، اُس کا علی مولا ہے۔“ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

شعبہ نے اس حدیث کو مایمون ابو عبد اللہ سے، انہوں نے زید بن ارقم سے اور انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

الحديث رقم ۲۳ : أخرجه الترمذی فی الجامع الصحیح، ابواب المناقب باب مناقب علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ۵ / ۶۳۳، الحديث رقم : ۳۷۱۳، والطبرانی فی المعجم الكبير، ۵ / ۱۹۵، ۲۰۴، الحديث رقم : ۵۰۷۱، ۵۰۹۶.

وَ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ فِي الْكُتُبِ الْأَتِيَةِ.

أخرجه الحاكم فی المستدرک، ۳ / ۱۳۴، الحديث رقم : ۴۶۵۲، والطبرانی فی المعجم الكبير، ۱۲ / ۷۸، الحديث رقم : ۱۲۵۹۳، ابن ابی عاصم فی السنه : ۶۰۲، الحديث رقم : ۱۳۵۹، وحسام الدين الهندي فی كنز العمال، ۱۱ / ۶۰۸، رقم : ۳۲۹۴۶، وابن عساكر فی تاريخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۷۷، ۱۴۴، و خطيب البغدادي فی تاريخ بغداد، ۱۲ / ۳۴۳، و ابن كثير فی البدايه و النهايه، ۵ / ۴۵۱، والهيثمي فی مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۸.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْكُتُبِ الْآتِيَةِ.

أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ فِي السَّنَةِ : ٦٠٢، الْحَدِيثُ رَقْم : ١٣٥٥، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي الْمَصْنَفِ، ٦ / ٣٦٦، الْحَدِيثُ رَقْم : ٣٢٠٧٢

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فِي الْكُتُبِ الْآتِيَةِ.

أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ فِي السَّنَةِ : ٦٠٢، الْحَدِيثُ رَقْم : ١٣٥٤، وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْمَعْجَمِ الْكَبِيرِ، ٤ / ١٧٣، الْحَدِيثُ رَقْم : ٤٠٥٢، وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْمَعْجَمِ الْاَوْسَطِ، ١ / ٢٢٩، الْحَدِيثُ رَقْم : ٣٤٨.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ فِي الْكُتُبِ الْآتِيَةِ.

أَخْرَجَهُ عَبْدِ الرَّزَّاقُ فِي الْمَصْنَفِ، ١١ / ٢٢٥، الْحَدِيثُ رَقْم : ٢٠٣٨٨، وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمَعْجَمِ الصَّغِيرِ، ١ : ٧١، وَابْنُ عَسَاكِرٍ فِي تَارِيخِ دِمَشْقِ الْكَبِيرِ، ٤٥ / ١٤٣، وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ فِي السَّنَةِ : ٦٠١، الْحَدِيثُ رَقْم : ١٣٥٣، وَابْنُ عَسَاكِرٍ فِي تَارِيخِ دِمَشْقِ الْكَبِيرِ، ٤٥ / ١٤٦، وَابْنُ كَثِيرٍ فِي الْبَدَايَةِ وَ النِّهَايَةِ، ٥ / ٤٥٧، وَحَسَامُ الدِّينِ هِنْدِيُّ فِي كَنْزِ الْعَمَالِ، ١١ / ٦٠٢، رَقْم : ٣٢٩٠٤.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ حُوَيْرِثٍ فِي الْكُتُبِ الْآتِيَةِ.

أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمَعْجَمِ الْكَبِيرِ، ١٩ / ٢٥٢، الْحَدِيثُ رَقْم : ٦٤٦، وَابْنُ عَسَاكِرٍ، تَارِيخِ دِمَشْقِ الْكَبِيرِ، ٤٥ : ١٧٧، وَالْهَيْثَمِيُّ فِي مَجْمَعِ الزَّوَائِدِ، ٩ / ١٠٦.

٢٤. عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ فِي رِوَايَةٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لَأُعْطِيَنَّ الرَّأْيَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ النَّسَائِيُّ.

”حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا : جس کا میں ولی ہوں اُس کا علی ولی ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (حضرت علی رضی اللہ عنہ سے) یہ فرماتے ہوئے سنا : تم میرے لیے اسی طرح ہو جیسے ہارون علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام کے لیے تھے، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں، اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (غزوہ خیبر کے موقع پر) یہ بھی فرماتے ہوئے سنا : میں آج اس شخص کو جہنڈا عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔“ اس حدیث کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

الحديث رقم ٢٤ : أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ فِي السَّنَنِ، الْمَقْدَمَةُ، بَابُ فِي فُضَائِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، ١ / ٤٥، الْحَدِيثُ رَقْم : ١٢١، وَ النَّسَائِيُّ فِي الْخُصَائِصِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ٣٢ : ٣٣، الْحَدِيثُ رَقْم : ٩١.

٢٥. عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ، فَنَزَلَ فِي بَعْضِ

الطَّرِيقِ، فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ : أَلَسْتُ أُولَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : أَلَسْتُ أُولَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : فَهَذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، اللَّهُمَّ! عَادِ مَنْ عَادَاهُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ.

”حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج ادا کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستے میں ایک جگہ قیام فرمایا اور نماز باجماعت (قائم کرنے) کا حکم دیا، اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا : کیا میں مومنوں کی جانوں سے قریب تر نہیں ہوں؟ انہوں نے جواب دیا : کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا میں ہر مومن کی جان سے قریب تر نہیں ہوں؟ انہوں نے جواب دیا : کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : پس یہ (علی) ہر اس شخص کا ولی ہے جس کا میں مولا ہوں۔ اے اللہ! جو اسے دوست رکھے اسے تو بھی دوست رکھ (اور) جو اس سے عداوت رکھے اُس سے تو بھی عداوت رکھ۔“ اس حدیث کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

الحديث رقم ۲۵ : أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، ۱ / ۸۸، الحديث رقم : ۱۱۶.

۲۶. عَنْ بُرَيْدَةَ، قَالَ : عَزَوْتُ مَعَ عَلِيٍّ الْيَمَنَ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَفْوَةً، فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ عَلِيًّا، فَتَنَقَّضَتْهُ، فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ، فَقَالَ : يَا بُرَيْدَةُ! أَلَسْتُ أُولَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قُلْتُ : بَلَى، يَارَسُولَ اللَّهِ! قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرَى وَالْحَاكِمُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

وَ قَالَ الْحَاكِمُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ.

”حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن کے غزوہ میں شرکت کی جس میں مجھے آپ سے کچھ شکوہ ہوا۔ جب میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں واپس آیا تو میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ان کے بارے میں تنقیص کی۔ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”اے بریدہ! کیا میں مومنین کی جانوں سے قریب تر نہیں ہوں؟“ تو میں نے عرض کیا : کیوں نہیں، یا رسول اللہ! اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا ولی مولا ہے۔“ اس حدیث کو امام احمد نے اپنی مسند میں، امام نسائی نے ”السنن الکبریٰ“ میں اور امام حاکم اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے اور امام حاکم کہتے ہیں کہ یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔“

الحديث رقم ۲۶ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۵ / ۳۴۷، الحديث رقم : ۲۲۹۹۵، والنسائي في السنن الكبرى، ۵ / ۱۳۰، الحديث رقم : ۸۴۶۵، والحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۱۰، الحديث رقم : ۴۵۷۸، وابن ابی شیبہ في المصنف، ۱۲ / ۸۴، الحديث رقم : ۱۲۱۸۱.

۲۷. عَنْ مَيْمُونِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ : قَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ أَنَا أَسْمَعُ : نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وآله وسلم بِوَادٍ يُقَالُ لَهُ وَادِي حُمٍ، فَأَمَرَ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّاهَا بِهَجِيرٍ، قَالَ : فَخَطَبَنَا وَ ظَلَّلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ عَلَى شَجَرَةٍ سَمَرَةٍ مِنَ الشَّمْسِ، فَقَالَ : أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَوْ لَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنِّي أُولَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ عَلِيًّا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالبَيْهَقِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرَى وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”حضرت میمون ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا : ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک وادی . جسے وادی خم کہا جاتا تھا . میں اترے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کا حکم دیا اور سخت گرمی میں جماعت کروائی۔ پھر ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا درآنحالیکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورج کی گرمی سے بچانے کے لئے درخت پر کپڑا لٹکا کر سایہ کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”کیا تم نہیں جانتے یا (اس بات کی) گواہی نہیں دیتے کہ میں ہر مومن کی جان سے قریب تر ہوں؟“ لوگوں نے کہا : کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”پس جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ ! تو اُس سے عداوت رکھ جو اِس سے عداوت رکھے اور اُسے دوست رکھ جو اُسے دوست رکھے۔ اس حدیث کو امام احمد نے اپنی ”مسند“ میں اور بیہقی نے ”السنن الکبریٰ“ میں اور طبرانی نے ”المعجم الکبیر“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۲۷ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۳۷۲ / ۴، والبيهقي في السنن الكبرى، ۵ / ۱۳۱، والطبراني في المعجم الكبير، ۵ / ۱۹۵، الحديث رقم : ۵۰۶۸، بسنده.

۲۸. عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ غَدِيرِ حُمٍّ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ.

(خود) حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے دن فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے، اور طبرانی نے المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۲۸ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۱۵۲، و الطبراني في المعجم الاوسط، ۷ / ۴۴۸، الحديث رقم : ۶۸۷۸، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۷، و أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ۲ / ۷۰۵، الحديث رقم : ۱۲۰۶، و ابن أبي عاصم في كتاب السنه : ۶۰۴، الحديث رقم : ۱۳۶۹، و ابن عساكر في تاريخ دمشق الكبير، ۴۵ : ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، و ابن كثير في البدايه و النهايه، ۴ / ۱۷۱، وحسام الدين الهندي في كنز العمال، ۱۳ / ۷۷، ۱۶۸، الحديث رقم : ۳۶۵۱، ۳۲۹۵۰.

۲۹. عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ : وَقَفَ عَلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَائِلٌ وَ هُوَ رَاكِعٌ فِي تَطَوُّعٍ فَتَزَعَّ حَاتِمَهُ فَأَعْطَاهُ السَّائِلُ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُ ذَلِكَ، فَتَزَلَّتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ : (إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ هُمْ رَاكِعُونَ) فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الْحَاكِمُ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ.

”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سائل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کھڑا ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ نماز میں حالتِ رکوع میں تھے۔ اُس نے آپ رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کھینچی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے انگوٹھی سائل کو عطا فرما دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُس کی خبر دی۔ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی : (بے شک تمہارا (مدد گار) دوست اللہ اور اُس کا رسول ہی ہے اور (ساتھ) وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (اللہ کے حضور عاجزی سے) جھکنے والے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا اور فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو اُسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ اور جو اِس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل، امام حاکم اور امام طبرانی نے المعجم الکبیر اور المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۲۹ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ : ۱۱۹ وفيه أيضا، ۴ / ۳۷۲، و الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۱۹، ۳۷۱، الحديث رقم : ۴۵۷۶، ۵۵۹۴، والطبرانی في المعجم الاوسط، ۷ / ۱۲۹، ۱۳۰، الحديث رقم : ۶۲۲۸، و الطبرانی في المعجم الکبیر، ۴ / ۱۷۴، الحديث رقم : ۴۰۵۳، و في، ۵ / ۱۹۵، ۲۰۳، ۲۰۴، الحديث رقم : ۵۰۶۸، ۵۰۶۹، ۵۰۹۲، ۵۰۹۷، و الطبرانی في المعجم الصغیر، ۱ / ۶۵، و الهیثمی في مجمع الزوائد، ۷ / ۱۷، و الهیثمی في موارد الظمان : ۵۴۴، الحديث رقم : ۲۲۰۵، و خطیب البغدادی في تاریخ بغداد، ۷ / ۳۷۷.

۳۰. عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، قَالَ : سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، فَقُلْتُ لَهُ : أَلَمْ تَخْتَلْ لِي حَدَّثَنِي عَنْكَ بِحَدِيثٍ فِي شَأْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ غَدِيرِ حُمٍّ، فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْكَ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ مَعْشَرُ أَهْلِ الْعِرَاقِ فِيكُمْ مَا فِيكُمْ، فَقُلْتُ لَهُ : لَيْسَ عَلَيْكَ مِنِّي بَأْسٌ، فَقَالَ : نَعَمْ، كُنَّا بِالْجَحْفَةِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا ظَهْرًا وَهُوَ أَخَذَ بِعَصَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : هَلْ قَالَ : اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا أَخْبَرْتُكَ كَمَا سَمِعْتُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”حضرت عطیہ عوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے زید بن ارقم سے پوچھا : میرا ایک داماد ہے جو غدیر خم کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں آپ کی روایت سے حدیث بیان کرتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس حدیث کو آپ سے (براہِ راست) سنوں۔ زید بن ارقم نے کہا : تم اہل عراق ہو تمہاری عادتیں تمہیں مبارک ہوں۔ میں نے ان سے کہا کہ میری طرف سے انہیں کوئی اذیت نہیں پہنچے گی۔ (اس پر) انہوں نے کہا : ہم جحفہ کے مقام پر تھے کہ ظہر کے وقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بازو تھامے ہوئے باہر تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”اے لوگو! کیا تمہیں علم نہیں کہ میں مومنوں کی جانوں سے بھی قریب تر ہوں؟“ انہوں نے کہا : کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔“ عطیہ نے کہا : میں نے مزید پوچھا : کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا : ”اے اللہ! جو علی کو دوست رکھے اُسے تو بھی دوست رکھ اور جو اِس سے عداوت رکھے اُس سے تو بھی عداوت رکھ؟“ زید بن ارقم نے کہا : میں نے جو کچھ سنا تھا وہ تمہیں بیان کر دیا ہے۔ اس حدیث کو امام احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۳۰ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۴ / ۳۶۸، و الطبرانی في المعجم الکبیر، ۵ / ۱۹۵، الحديث

۳۱. عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ : جَمَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ : أَنْشُدُوا اللَّهَ كُلَّ أَمْرٍ مُسْلِمٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ حُمْ مَّا سَمِعَ لَمَّا قَامَ، فَقَامَ ثَلَاثُونَ مِنَ النَّاسِ، وَ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ : فَقَامَ نَاسٌ كَثِيرٌ فَشَهِدُوا حِينَ أَخَذَهُ بِيَدِهِ، فَقَالَ لِلنَّاسِ : اتَّعَلَّمُونَ أَيْ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا : نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ، قَالَ فَخَرَجْتُ وَ كَأَنَّ فِي نَفْسِي شَيْئًا فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنِ أَرْقَمَ فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَذَا وَ كَذَا، قَالَ فَمَا تُنْكِرُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ لَهُ. رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانَ وَ أَحْمَدُ وَ الْحَاكِمُ.

”ابوطفیل سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ایک کھلی جگہ (رحبہ) میں جمع کیا، پھر ان سے فرمایا : میں ہر مسلمان کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن (میرے متعلق) کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ کھڑا ہو جائے۔ اس پر تیس (۳۰) افراد کھڑے ہوئے جبکہ ابونعیم نے کہا کہ کثیر افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ (ہمیں وہ وقت یاد ہے) جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر لوگوں سے فرمایا : ”کیا تمہیں اس کا علم ہے کہ میں مؤمنین کی جانوں سے قریب تر ہوں؟“ سب نے کہا : ہاں، یا رسول اللہ! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا یہ (علی) مولا ہے، اے اللہ! تو اُسے دوست رکھ جو اُسے دوست رکھے اور تو اُس سے عداوت رکھ جو اِس سے عداوت رکھے۔“ راوی کہتے ہیں کہ جب میں وہاں سے نکلا تو میرے دل میں کچھ شک تھا۔ اسی دوران میں زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ملا اور انہیں کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔ (اس پر) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا : تو کیسے انکار کرتا ہے جبکہ میں نے خود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ایسا ہی فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس حدیث کو ابن حبان، احمد بن حنبل اور حاکم نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۳۱ : أخرجه ابن حبان في الصحيح، ۱۵ / ۳۷۶، الحديث رقم : ۶۹۳۱، و أحمد بن حنبل في المسند، ۴ / ۳۷۰، و أحمد بن حنبل، فضائل الصحابه، ۲ : ۶۸۲، رقم : ۱۱۶۷، و الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۰۹، الحديث رقم : ۴۵۷۶، و البزار في المسند، ۲ / ۱۳۳، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۴، و ابن ابی عاصم في کتاب السنه : ۶۰۳، الحديث رقم : ۱۳۶۶، و البيهقي في السنن الكبرى، ۵ / ۱۳۴، و محب الدين أحمد الطبري في الرياض النضرة في مناقب العشرة، ۳ / ۱۲۷، و ابن عساكر في تاريخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۵۶، و ابن كثير في البدايه والنهايه، ۵ / ۴۶۰، ۴۶۱.

۳۲. عَنْ رِيَّاحِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : جَاءَ رَهْطٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّحْبَةِ فَقَالُوا : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَانَا! قَالَ : كَيْفَ أَكُونُ مَوْلَاكُمْ وَأَنْتُمْ قَوْمٌ عَرَبٌ؟ قَالُوا : سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ حُمْ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ هَذَا مَوْلَاهُ، قَالَ رِيَّاحُ : فَلَمَّا مَضَوْا تَبِعْتُهُمْ فَسَأَلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا : نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”حضرت ریحاح بن حارث سے روایت ہے کہ ایک وفد نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور کہا : اے ہمارے مولا! آپ پر سلامتی ہو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا : میں کیسے آپ کا مولا ہوں حالانکہ آپ تو

قومِ عرب ہیں (کسی کو جلدی قائد نہیں مانتے)۔ انہوں نے کہا : ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے : ” جس کا میں مولا ہوں بے شک اس کا یہ (علی) مولا ہے۔“ حضرت ریحان نے کہا : جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے ان سے جا کر پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ انصار کا ایک وفد ہے، ان میں حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۳۲ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۵ / ۴۱۹، و الطبرانی في المعجم الكبير، ۴ : ۱۷۳، ۱۷۴،
الحديث رقم : ۴۰۵۲، ۴۰۵۳، و ابن ابی شیبہ في المصنف، ۱۲ / ۶۰، الحديث رقم : ۱۲۱۲۲، و أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ۲ / ۵۷۲، الحديث رقم : ۹۶۷، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۳، ۱۰۴، و محب طبري فيالرياض النضرة في مناقب العشرة، ۲ / ۱۶۹، و محب الدين الطبري في الرياض النضرة في مناقب العشرة، ۳ / ۱۲۶، و ابن كثير في البدايه و النهايه، ۴ / ۱۷۲، و ابن كثير في البدايه و النهايه، ۵ / ۴۶۲.

۳۳. عَنْ رِيَّاحِ بْنِ الْخَارِثِ قَالَ : بَيْنَا عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسٌ فِي الرَّحْبَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ وَ عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ فَقَالَ : أَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا؟ قَالَ : أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ : أَبُو أَيُّوبَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيَّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

”حضرت ریحان بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دوران جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صحن میں تشریف فرما تھے ایک آدمی آیا، اس پر سفر کے اثرات نمایاں تھے، اس نے کہا : السلام علیک اے میرے مولا! پوچھا گیا یہ کون ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا : ابو ایوب انصاری ہیں۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے ”المعجم الکبیر“ میں اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۳۳ : أخرجه الطبرانی في المعجم الكبير، ۴ / ۱۷۳، الحديث رقم : ۴۰۵۲، ۴۰۵۳، و ابن ابی شیبہ في المصنف، ۶ / ۳۶۶، الحديث رقم : ۳۲۰۷۳، والنيسابوري في شرف المصطفى، ۵ : ۴۹۵

۳۴. عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ اسْتَشْهَدَ عَلِيُّ النَّاسِ، فَقَالَ : أَنشُدُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ! مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ، فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ، قَالَ : فَقَامَ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا، فَشَهِدُوا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے گواہی طلب کرتے ہوئے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا : ”اے اللہ! جس کا میں مولا ہوں، اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! تو اُسے دوست رکھ جو اُسے دوست رکھے اور تو اُس سے عداوت رکھ جو اِس سے عداوت رکھے۔“ پس اس (موقع) پر سولہ (۱۶) آدمیوں نے کھڑے ہو کر گواہی دی۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۳۴ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۵ / ۳۷۰، و الطبرانی في المعجم الكبير، ۵ / ۱۷۱، الحديث

رقم : ۴۹۸۵، و الھیثمی فی مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۶، و محب الدین أحمد الطبری فی ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی : ۱۲۵، ۱۲۶ وایضا فی الرياض النضره فی مناقب العشره، ۳ / ۱۲۷، و ابن کثیر فی البدایہ والنہایہ، ۵ / ۴۶۱.

۳۵. عَنْ زَادَانَ بْنِ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّحْبَةِ وَهُوَ يَنْشُدُ النَّاسَ : مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ وَهُوَ يَقُولُ مَا قَالَ، فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ.

”حضرت زاذان بن عمر سے روایت ہے، آپ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مجلس میں لوگوں سے حلفاً یہ پوچھتے ہوئے سنا : کس نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس پر تیرہ (۱۳) آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے تصدیق کی کہ انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔ اس کو امام احمد بن حنبل اور طبرانی نے المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۳۵ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۸۴، و الطبرانی في المعجم الاوسط، ۳ / ۶۹، الحديث رقم : ۲۱۳۱، و أحمد بن حنبل في فضائل الصحابه، ۲ / ۵۸۵، الحديث رقم : ۹۹۱، و الھیثمی فی مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۷، و ابن ابی عاصم فی کتاب السنه : ۶۰۴، الحديث رقم : ۱۳۷۱، و البيهقي في السنن الكبرى، ۵ / ۱۳۱، و أبو نعیم فی حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء، ۵ / ۲۶، و ابن کثیر فی البدایہ والنہایہ، ۵ / ۴۶۲، و حسام الدین الہندی فی کنز العمال، ۱۳ / ۱۵۸، الحديث رقم : ۳۶۴۸۷.

۳۶. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّحْبَةِ يَنْشُدُ النَّاسَ : أَنَشُدُوا اللَّهَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. لَمَّا قَامَ فَشَهِدَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَحَدِهِمْ، فَقَالُوا : نَشْهَدُ أَنَّ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ : أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ أَزْوَاجِي أُمَّهَاتِهِمْ؟ فَقُلْنَا : بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ : فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ أَبُو يَعْلَى.

”حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وسیع میدان میں دیکھا، اُس وقت آپ لوگوں سے حلفاً پوچھ رہے تھے کہ جس نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن . . . جس کامیں مولا ہوں، اُس کا علی مولا ہے۔ . . فرماتے ہوئے سنا ہو وہ کھڑا ہو کر گواہی دے۔ عبدالرحمن نے کہا : اس پر بارہ (۱۲) بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے ہوئے، گویا میں اُن میں سے ایک کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ ان (بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے کہا : ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن یہ فرماتے ہوئے سنا : ”کیا میں مؤمنوں کی جانوں سے قریب تر نہیں ہوں، اور میری بیویاں اُن کی مائیں نہیں ہیں؟“ سب نے کہا : کیوں نہیں، یا رسول اللہ! اِس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں، اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو اِسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ اور جو اِس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل اور ابویعلی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۳۶ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۱۱۹، و أبويعلى في المسند، ۱ / ۲۵۷، الحديث رقم : ۵۶۳،

و الطحاوی فی مشکل الآثار، ۲ / ۳۰۸، و المقدسی فی الاحادیث المختارہ، ۲ / ۸۰، ۸۱، الحدیث رقم : ۴۵۸، و خطیب بغدادی فی تاریخ بغداد، ۱۴ / ۲۳۶، و ابن عساکر فی تاریخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۵۶، ۱۵۷، و ابن عساکر فی تاریخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۶۱، و محب الدین الطبری فی الریاض النضرہ فی مناقب العشرہ، ۳ / ۱۲۸.

۳۷. عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ وَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَثِيعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فِي الرَّحْبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِلَّا قَامَ. قَالَ : فَقَامَ مَنْ قَبَلَ سَعِيدٍ سِنَّةً وَ مَنْ قَبَلَ زَيْدٍ سِنَّةً، فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ : أَلَيْسَ اللَّهُ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ؟ قَالُوا : بَلَىٰ قَالَ : اللَّهُمَّ! مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمَعْجَمِ الْأَوْسَطِ وَ الصَّغِيرِ وَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

”حضرت سعید بن وہب اور زید بن یثیع رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھلے میدان میں لوگوں کو قسم دی کہ جس نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو کھڑا ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں : چھ (آدمی) سعید کی طرف سے اور چھ (۶) زید کی طرف سے کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں یہ فرماتے ہوئے سنا : ”کیا اللہ مؤمنین کی جانوں سے قریب تر نہیں ہے؟“ لوگوں نے کہا : کیوں نہیں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”اے اللہ! جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! تو اُسے دوست رکھ جو اُسے دوست رکھے اور تو اُس سے عداوت رکھ اور جو اِس سے عداوت رکھے۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند میں طبرانی نے المعجم الاوسط اور المعجم الصغیر میں اور ابن ابی شیبہ نے اپنی مصنف میں روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۳۷ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۱۱۸، والطبرانی في المعجم الأوسط، ۳ / ۶۹، ۱۳۴، الحدیث رقم : ۲۱۳۰، ۲۲۷۵، و الطبرانی في المعجم الصغیر، ۱ / ۶۵، و ابن ابی شیبہ في المصنف، ۱۲ / ۶۷، الحدیث رقم : ۱۲۱۴۰، و النسائی في خصائص امیر المؤمنین علی بن ابی طالب : ۹۰، ۱۰۰، الحدیث رقم : ۸۴، ۹۵، و المقدسی فی الاحادیث المختارہ، ۲ / ۱۰۵، ۱۰۶، الحدیث رقم : ۴۸۰، و الهیثمی فی مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۷، ۱۰۸، و ابونعیم فی حلیۃ الأولیاء و طبقات الاصفیاء، ۵ / ۲۶، و ابن عساکر فی تاریخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۶۰، و حسام الدین الہندی فی کنز العمال، ۱۳ / ۱۵۷، الحدیث رقم : ۳۶۴۸۵.

۳۸. عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهْبٍ، قَالَ : نَشَدَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَامَ خَمْسَةٌ أَوْ سِتَّةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”ابو اسحاق سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن وہب کو یہ کہتے ہوئے سنا : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے قسم لی جس پر پانچ (۵) یا چھ (۶) صحابہ نے کھڑے ہو کر گواہی دی کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔ اس حدیث کو احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۳۸ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۵ / ۳۶۶، و النسائی في خصائص امیر المؤمنین علی بن

ابی طالب رضی اللہ عنہ : ۹۰، الحدیث رقم : ۸۳، و أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ۵۹۸ / ۲، ۵۹۹، الحدیث رقم : ۱۰۲۱، و المقدسی في الاحادیث المختارة، ۱۰۵ / ۲، الحدیث رقم : ۴۷۹، و البيهقی في السنن الكبرى، ۵ / ۱۳۱، و الهیثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۴، و ابن عساکر في تاریخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۶۰، و محب الدين الطبري في الرياض النضرة في مناقب العشرة، ۳ / ۱۲۷.

۳۹. عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الرَّحْبَةِ : مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ؟ فَقَامَ سِتُّهُ نَفَرٍ فَشَهِدُوا. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ.

”عمیرہ بن سعد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھلے میدان میں قسم دیتے ہوئے سنا کہ کس نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے : جس کا میں مولا ہوں، اُس کا علی مولا ہے؟ تو (اس پر) چھ (۶) افراد نے کھڑے ہو کر گواہی دی۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۳۹ : أخرجه الطبرانی في المعجم الاوسط، ۳ / ۱۳۴، الحدیث رقم : ۲۲۷۵، و الطبرانی في المعجم الصغير، ۱ / ۶۴، ۶۵، و النسائی في خصائص امير المؤمنين على بن ابی طالب رضی اللہ عنہ : ۸۹، ۹۱، الحدیث رقم : ۸۲، ۸۵، و الهیثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۸، و البيهقی في السنن الكبرى، ۵ / ۱۳۲، و ابن عساکر في تاریخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۵۹، و مزی في تهذيب الكمال، ۲۲ / ۳۹۷، ۳۹۸

۴۰. عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ : نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ : مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ حُمٍّ : أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أُولَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ. فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا بِذَلِكَ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ.

”ابو طفیل حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے حلفاً پوچھا کہ تم میں سے کون ہے جس نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن یہ فرماتے ہوئے سنا ہو : ”کیا تم نہیں جانتے کہ میں مؤمنوں کی جانوں سے قریب تر ہوں؟ انہوں نے کہا : کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو اسے دوست رکھے تو بھی اُسے دوست رکھ، اور جو اس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ۔“ (سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی اس گفتگو پر) بارہ (۱۲) آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے اس واقعہ کی شہادت دی۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۴۰ : أخرجه الطبرانی في المعجم الاوسط، ۲ / ۵۷۶، الحدیث رقم : ۱۹۸۷، و الهیثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۶، و ابن عساکر في تاریخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۵۷، ۱۵۸، و محب الدين طبري في الرياض النضرة في مناقب العشرة، ۳ / ۱۲۷، و حسام الدين الهندي في كنز العمال، ۱۳ / ۱۵۷، الحدیث رقم : ۳۶۴۸۵.

۴۱. عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْعَقَّارِيِّ. . فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ نَبَأْنِي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَنَّهُ لَنْ يُعَمَّرَ نَبِيٌّ إِلَّا نِصْفَ

عُمَرُ الَّذِي يَلِيهِ مِنْ قَبْلِهِ، وَ إِنِّي لَأَظُنُّ أَنَّ يُوشَعَ أَنْ أَدْعَى فَأَجِيبُ، وَ إِنِّي مَسْئُولٌ، وَ إِنِّكُمْ مَسْئُولُونَ، فَمَاذَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا : نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ وَ جَهَدْتَ وَ نَصَحْتَ، فَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا، فَقَالَ : أَلَيْسَ تَشْهَدُونَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، وَ أَنَّ جَنَّتَهُ حَقٌّ وَ نَارُهُ حَقٌّ، وَ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ، وَ أَنَّ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ، وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَ أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ؟ قَالُوا : بَلَى، نَشْهَدُ بِذَلِكَ، قَالَ : اللَّهُمَّ! إِشْهَدْ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ اللَّهَ مَوْلَايَ وَ أَنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنَا أَوْلَى بِهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ. ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَ إِنِّكُمْ وَارِدُونَ عَلَى الْحَوْضِ، حَوْضٌ أُعْرِضُ مَا بَيْنَ بُصْرَى وَ صَنْعَاءَ، فِيهِ عَدَدُ النَّجُومِ قَدْحَانِ مِنْ فِصَّةٍ، وَ إِنِّي سَائِلُكُمْ حِينَ تَرْدُونَ عَلَيَّ عَنِ الثَّقَلَيْنِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلَفُونِي فِيهِمَا، الثَّقَلُ الْأَكْبَرُ كِتَابُ اللَّهِ سَبَبُ طَرَفُهُ بِيَدِ اللَّهِ وَ طَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لَا تَضَلُّوا وَ لَا تُبَدِّلُوا، وَ عَثَرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، فَإِنَّهُ قَدْ نَبَّأَنِي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَنَّكَ لَنْ يَنْقُضِيَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے لوگو! مجھے لطیف و خبیر ذات نے خبر دی ہے کہ اللہ نے ہر نبی کو اپنے سے پہلے نبی کی نصف عمر عطا فرمائی اور مجھے گمان ہے مجھے (عنقریب) بلاوا آئے گا اور میں اُسے قبول کر لوں گا، اور مجھ سے (میری ذمہ داریوں کے متعلق) پوچھا جائے گا اور تم سے بھی (میرے متعلق) پوچھا جائے گا، (اس بابت) تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا : ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے ہمیں انتہائی جدوجہد کے ساتھ دین پہنچایا اور بھلائی کی باتیں ارشاد فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا تم اس بات کی گواہی نہیں دیتے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جنت و دوزخ حق ہیں اور موت اور موت کے بعد کی زندگی حق ہے، اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور اللہ تعالیٰ اہل قبور کو دوبارہ اٹھائے گا؟ سب نے جواب دیا : کیوں نہیں! ہم ان سب کی گواہی دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے اللہ! تو گواہ بن جا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! بیشک اللہ میرا مولیٰ ہے اور میں تمام مؤمنین کا مولا ہوں اور میں ان کی جانوں سے قریب تر ہوں۔ جس کا میں مولا ہوں یہ اُس کا یہ (علی) مولا ہے۔ اے اللہ! جو اُسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ، جو اِس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ۔“ اے لوگو! میں تم سے پہلے جانے والا ہوں اور تم مجھے حوض پر ملو گے، یہ حوض بصرہ اور صنعاء کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ چوڑا ہے۔ اس میں ستاروں کے برابر چاندی کے پیالے ہیں، جب تم میرے پاس آؤ گے میں تم سے دو انتہائی اہم چیزوں کے متعلق پوچھوں گا، دیکھنے کی بات یہ ہے کہ تم میرے پیچھے ان دونوں سے کیا سلوک کرتے ہو! پہلی اہم چیز اللہ کی کتاب ہے، جو ایک حیثیت سے اللہ سے تعلق رکھتی ہے اور دوسری حیثیت سے بندوں سے تعلق رکھتی ہے۔ تم اسے مضبوطی سے تھام لو تو گمراہ ہو گے نہ (حق سے) منحرف، اور (دوسری اہم چیز) میری عترت یعنی اہل بیت ہیں (اُن کا دامن تھام لینا)۔ مجھے لطیف و خبیر ذات نے خبر دی ہے کہ بیشک یہ دونوں حق سے نہیں ہٹیں گی یہاں تک کہ مجھے حوض پر ملیں گی۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے ”المعجم الکبیر“ میں روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۴۱ : أخرجه الطبرانی في المعجم الكبير، ۳ / ۱۸۰، ۱۸۱، الحدیث رقم : ۳۰۵۲، و في ۳ / ۶۷، الحدیث رقم : ۲۶۸۳، و في ۵ / ۱۶۶، ۱۶۷، الحدیث رقم : ۴۹۷۱، و الهیثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۶۴، ۱۶۵، و حسام الدین الہندی في کنز العمال، ۱ / ۱۸۸، ۱۸۹، الحدیث رقم : ۹۵۷، ۹۵۸، و ابن عساکر في تاریخ دمشق الکبیر، ۴۵ / ۱۶۶،

۴۲. عَنْ جَرِيرٍ قَالَ : شَهِدْنَا الْمَوْسِمَ فِي حَجَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَ هِيَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ، فَبَلَعْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ غَدِيرُ حُمٍّ، فَنَادَى : الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعْنَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَطْنَا، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ! بِمَ تَشْهَدُونَ؟ قَالُوا : نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ : ثُمَّ مَهْ؟ قَالُوا : وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، قَالَ : فَمَنْ وَلِيكُمْ؟ قَالُوا : اللَّهُ وَ رَسُولُهُ مَوْلَانَا، قَالَ : مَنْ وَلِيكُمْ؟ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى عَصِدٍ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَامَهُ فَتَزَعَّ عَصَدَهُ فَأَخَذَ بِذِرَاعِيهِ، فَقَالَ : مَنْ يَكُنِ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ مَوْلِيَاهُ فَإِنَّ هَذَا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ، اللَّهُمَّ! مَنْ أَحَبَّهُ مِنَ النَّاسِ فَكُنْ لَهُ حَبِيبًا، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَكُنْ لَهُ مُبْغِضًا رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، ہم ایک ایسی جگہ پہنچے جسے غدیر خم کہتے ہیں۔ نماز باجماعت ہونے کی ندا آئی تو سارے مہاجرین و انصار جمع ہو گئے۔ پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور خطاب فرمایا : اے لوگو! تم کس چیز کی گواہی دیتے ہو؟ انہوں نے کہا : ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : پھر کس کی؟ انہوں نے کہا : بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تمہارا ولی کون ہے؟ انہوں نے کہا : اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پھر فرمایا : تمہارا ولی اور کون ہے؟ تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا اور (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے) دونوں بازو تھام کر فرمایا : ”اللہ اور اُس کا رسول جس کے مولا ہیں اُس کا یہ (علی) مولا ہے، اے اللہ! جو علی کو دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ (اور) جو اِس (علی) سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ، اے اللہ! جو اِسے محبوب رکھے تو اُسے محبوب رکھ اور جو اِس سے بغض رکھے تو اُس سے بغض رکھ۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے ”المعجم الکبیر“ میں روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۴۲ : أخرجه الطبرانی في المعجم الكبير، ۲ / ۳۵۷، الحديث رقم : ۲۵۰۵، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۶، و حسام الدين الهندي في كنز العمال، ۱۳ / ۱۳۸، ۱۳۹، الحديث رقم : ۳۶۴۳۷، و ابن عساکر في تاريخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۷۹.

۴۳. عَنْ عَمْرِو ذِي مَرٍّ وَ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَا : خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ حُمٍّ، فَقَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اعِنْ مَنْ أَعَانَهُ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”عمرو ذی مر اور زید بن ارقم سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے مقام پر خطاب فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو اِسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ اور جو اس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ، اور جو اِس کی نصرت کرے اُس کی تو نصرت فرما، اور جو اِس کی إعانت کرے تو اُس کی إعانت فرما۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے المعجم الکبیر میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۴۳ : أخرجه الطبرانی في المعجم الكبير، ۵ / ۱۹۲، الحديث رقم : ۵۰۵۹، و النسائی في 'خصائص امير المؤمنين على بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، : ۱۰۰، ۱۰۱، الحديث رقم : ۹۶، و الهیثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۴، ۱۰۶، و ابن کثیر في البدایہ والنہایہ، ۴ / ۱۷۰، وحسام الدین الہندی في کنز العمال، ۱۱ / ۶۰۹، الحديث رقم : ۳۲۹۴۶.

۴۴. عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَلِيًّا جَمَعَ النَّاسَ فِي الرَّحْبَةِ وَ أَنَا شَاهِدٌ، فَقَالَ : أَنشُدُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، فَقَامَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ذَالِكِ. رَوَاهُ الْهَيْثَمِيُّ.

”حضرت عمیر بن سعد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھلے میدان میں یہ قسم دیتے ہوئے سنا کہ کس نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے؟ تو اٹھارہ (۱۸) افراد نے کھڑے ہو کر گواہی دی۔ اس حدیث کو ہیثمی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۴۴ : أخرجه الهیثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۸، و قال رواه الطبرانی و أسناده حسن، و ابن عساکر في تاریخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۵۸، و ابن کثیر في البدایہ والنہایہ، ۴ / ۱۷۱، و فيه ۵ / ۴۶۱، و حسام الدین الہندی في کنز العمال، ۱۳ / ۱۵۴، ۱۵۵، الحديث رقم : ۳۶۴۸۰.

۴۵. عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ نَزَلَ غَدِيرَ حُمٍّ، أَمَرَ بِدُوحَاتٍ، فَقُمْنَ، فَقَالَ : كَأَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَأَجَبْتُ، إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ، أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ : كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى، وَ عَنَّتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تُخْلِفُونِي فِيهِمَا، فَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ. ثُمَّ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ مَوْلَايَ وَ أَنَا مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ. ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا وَلِيُّهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَآلَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ.

وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ.

”حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع سے واپس تشریف لائے اور غدیر خم پر قیام فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سائبان لگانے کا حکم دیا، وہ لگا دیئے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”مجھے لگتا ہے کہ عنقریب مجھے (وصال کا) بلاوا آئے کو ہے، جسے میں قبول کر لوں گا۔ تحقیق میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، جو ایک دوسرے سے بڑھ کر اہمیت کی حامل ہیں : ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری عترت۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ میرے بعد تم ان دونوں کے ساتھ کیا سلوک روا رکھتے ہو اور یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی، یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے سامنے آئیں گی۔“ پھر فرمایا : ”بے شک اللہ میرا مولا ہے اور میں ہر مومن کا مولا ہوں۔“ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں، اُس کا یہ ولی ہے، اے اللہ! جو اسے (علی کو) دوست رکھے اُسے تو دوست رکھ اور جو اس سے عداوت رکھے اُس سے تو بھی عداوت رکھ۔“ اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے اور وہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔“

الحديث رقم ۴۵ : أخرجه الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۰۹، الحديث رقم : ۴۵۷۶، والنسائی في السنن الكبرى، ۵ /

۴۶. عَنْ ابْنِ وَائِلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ : نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ عِنْدَ شَجَرَاتٍ خَمْسٍ دَوَحَاتٍ عِظَامٍ، فَكَتَسَ النَّاسُ مَا تَحْتَ الشَّجَرَاتِ، ثُمَّ رَاحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً، فَصَلَّى، ثُمَّ قَامَ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّيَّعَ عَلَيْهِ وَذَكَرَ وَعَظَ، فَقَالَ : مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ : ثُمَّ قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ، لَنْ تَضِلُّوا إِنْ اتَّبَعْتُمُوهُمَا، وَهُمَا كِتَابُ اللَّهِ وَ أَهْلُ بَيْتِي عِزَّتِي، ثُمَّ قَالَ : اتَّعَلَّمُونَ أَنِّي أُولَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالُوا : نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ

وَقَالَ حَدِيثٌ بُرِيدَةُ الْأَسْلَمِيِّ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ.

”حضرت ابن وائلہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ انہوں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ اور مدینہ کے درمیان پانچ بڑے گھنے درختوں کے قریب پڑاؤ کیا۔ لوگوں نے درختوں کے نیچے صفائی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ دیر آرام فرمایا، نماز ادا فرمائی، پھر خطاب فرمانے کیلئے کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان فرمائی اور وعظ و نصیحت فرمائی، پھر جو اللہ تعالیٰ نے چاہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”اے لوگو! میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، جب تک تم ان کی پیروی کرو گے کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور وہ (دو چیزیں) اللہ کی کتاب اور میرے اہل بیت و عترت ہیں۔“ اس کے بعد فرمایا : ”کیا تمہیں علم نہیں کہ میں مومنوں کی جانوں سے قریب تر ہوں؟“ ایسا تین مرتبہ فرمایا۔ سب نے کہا : جی ہاں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔“ اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے اور کہا : بریدہ اسلمی کی روایت کردہ حدیث امام بخاری و مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔“

الحدیث رقم ۴۶ : أخرجه الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۰۹، ۱۱۰، الحدیث رقم : ۴۵۷۷

۴۷. عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرِ خُمٍّ، فَأَمَرَ بِرُوحٍ فَكَسَحَ فِي يَوْمٍ مَا أَتَى عَلَيْنَا يَوْمَ كَانَ أَشَدُّ حَرًّا مِنْهُ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّيَّعَ عَلَيْهِ، وَ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَنَّهُ لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا مَا عَاشَ نِصْفَ مَا عَاشَ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ وَ إِنِّي أَوْشِكُ أَنْ أَدْعِيَ فَأَجِيبُ، وَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ. ثُمَّ قَامَ وَ أَخَذَ بِبِدِّ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ! مَنْ أُولَى بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قَالُوا : اللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَعْلَمُ، أَلَسْتُ أُولَى بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ.

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ.

”حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ غدیر خم پہنچ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سائبان لگانے کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن تھکاوٹ محسوس کر رہے تھے اور ہمارے اوپر اس دن سے زیادہ گرم دن اس سے پہلے نہ گزرا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا : ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے جتنے

نبی بھیجے ہر نبی نے اپنے سے پہلے نبی سے نصف زندگی پائی، اور مجھے لگتا ہے کہ عنقریب مجھے (وصال کا) بلاوا آنے کو ہے جسے میں قبول کر لوں گا۔ میں تمہارے اندر وہ چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اُس کے ہوتے ہوئے تم ہرگز گمراہ نہیں ہو گے، وہ کتاب اللہ ہے۔“ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام کر فرمایا : ”اے لوگو! کون ہے جو تمہاری جانوں سے زیادہ قریب ہے؟“ سب نے کہا : اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ (پھر) فرمایا : ”کیا میں تمہاری جانوں سے قریب تر نہیں ہوں؟“ انہوں نے کہا : کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔“ اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا اور کہا : یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔“

الحديث رقم ۴۷ : أخرجه الحاكم في المستدرک، ۳ / ۵۳۳، الحديث رقم : ۶۲۷۲، والطبرانی في المعجم الكبير، ۵ / ۱۷۱، ۱۷۲، الحديث رقم : ۴۹۸۶.

۴۸. عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ إِيَّاسٍ الصَّبِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ، فَبَعَثَ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنْ إِلْقِنِي، فَأَتَاهُ طَلْحَةُ، فَقَالَ : نَشَدْتُكَ اللَّهَ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَلِمَ تُقَاتِلُنِي؟ قَالَ : لَمْ أَذْكَرْ، قَالَ : فَأَنْصَرَفَ طَلْحَةُ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ.

”حضرت رفاعہ بن ایاس ضبی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم جمل کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہما کی طرف ملاقات کا پیغام بھیجا۔ پس طلحہ اُن کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا : ”میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا آپ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو علی کو دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ، جو اُس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ؟“ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا : ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا : ”تو پھر میرے ساتھ کیوں جنگ کرتے ہو؟“ طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا : مجھے یہ بات یاد نہیں تھی۔ راوی نے کہا : (اُس کے بعد) طلحہ رضی اللہ عنہ واپس لوٹ گئے۔ اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے“

الحديث رقم ۴۸ : أخرجه الحاكم في المستدرک، ۳ / ۳۷۱، الحديث رقم : ۵۵۹۴

۴۹. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنَّا بِالْجَحْفَةِ بِغَدِيرِ خُمٍّ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم جحفہ میں غدیر خم کے مقام پر تھے، جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر ہمارے پاس تشریف لائے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔ اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے“

الحديث رقم ۴۹ : أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، ۱۲ / ۵۹، الحديث رقم : ۱۲۱۲۱

۵۰. عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : دَخَلَ أَبُوهُرَيْرَةَ الْمَسْجِدَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ، فَقَامَ إِلَيْهِ شَابٌّ، فَقَالَ :
 أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ، أَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ
 وَالَاهُ. فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ!
 وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ. رَوَاهُ أَبُو يَعْلَى فِي مُسْنَدِهِ.

”ابو یزید اودی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ آپ رضی اللہ عنہ کے اردگرد جمع ہو گئے۔ اُن میں سے ایک جوان نے کھڑے ہو کر کہا : میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا آپ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو علی کو دوست رکھے اُسے تو دوست رکھ؟ اِس پر انہوں نے کہا : میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو اِسے دوست رکھے اُسے تو دوست رکھ اور جو اِس سے عداوت رکھے اُس سے تو عداوت رکھ۔ اس حدیث کو ابویعلیٰ نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۰ : أخرجه أبو يعلى في المسند، ۱۱ / ۳۰۷، الحديث رقم : ۶۴۲۳، و ابن ابی شیبہ في المصنف، ۱۲ / ۶۸، الحديث رقم : ۱۲۱۴۱، و ابن عساکر في تاريخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۷۵، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۵، ۱۰۶ / و ابن كثير في البدايه و النهايه، ۴ / ۱۷۴.

۵۱. عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ : قَالَ سَعْدٌ : أَمَّا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ عَلِيًّا وَمَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ لِقَالَ لِعَلِّي يَوْمَ غَدِيرِخَمٍّ وَ نَحْنُ فُجُودٌ مَعَهُ فَأَخَذَ بِضَبْعِهِ ثُمَّ قَامَ بِهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ مَوْلَاكُمْ قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ. رَوَاهُ الشَّاشِيُّ فِي الْمُسْنَدِ.

”حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا : خدا کی قسم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے متعلق جو کچھ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اچھی طرح جانتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو غدیر خم والے دن فرمایا : اس وقت جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر کا کونہ پکڑا اور کھڑے ہوئے پھر فرمایا : اے لوگو! تمہارا مولا کون ہے؟ تو صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کا میں مولا ہوں تو علی اس کا مولا ہے۔ اے اللہ تو اس سے دشمنی رکھ جو علی سے دشمنی رکھتا ہے اور اس کو دوست بنا جو علی کو دوست بناتا ہے۔ اس حدیث کو شاشی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۱ : أخرجه الشاشي في المسند، ۱ / ۱۶۵، ۱۶۶، الحديث رقم : ۱۰۶.

۵۲. عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ مُورِقٍ قَالَ : كُنْتُ بِالشَّامِ وَ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُعْطِي النَّاسَ، فَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي : مِمَّنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ : مِنْ قُرَيْشٍ، قَالَ : مِنْ أَيِّ قُرَيْشٍ؟ قُلْتُ : مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، قَالَ : مِنْ أَيِّ بَنِي هَاشِمٍ؟ قَالَ : فَسَكْتُ. فَقَالَ : مِنْ أَيِّ بَنِي هَاشِمٍ؟ قُلْتُ : مَوْلَى عَلِيٍّ، قَالَ : مَنْ عَلِيٌّ؟ فَسَكْتُ، قَالَ : فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي وَ قَالَ : وَ أَنَا وَاللَّهِ مَوْلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ قَالَ : حَدَّثَنِي عِدَّةٌ أَنَّهُمْ سَمِعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

فَعَلِيٍّ مَوْلَاهُ، ثُمَّ قَالَ : يَا مَزَاحِمُ! كَمْ تُعْطِي أَمْثَالَهُ؟ قَالَ : مِائَةٌ أَوْ مِائَتَيْنِ دِرْهَمٍ، قَالَ : أَعْطِهِ خَمْسِينَ دِينَارًا، وَقَالَ ابْنُ أَبِي دَاوُدَ : سَتَبَيْنَ دِينَارًا لَوْلَايَتِهِ عَلَيَّ بَنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ : أَلْحَقْ بِبَيْدِكَ فَسَبَّأَتِيكَ مِثْلُ مَا يَأْتِي نَظَرَاءُ ك. رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

”حضرت یزید بن عمر بن مرق روایت کرتے ہیں کہ ایک موقع پر میں شام میں تھا جب حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ لوگوں کو نواز رہے تھے۔ پس میں ان کے پاس آیا، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کس قبیلے سے ہیں؟ میں نے کہا : قریش سے۔ انہوں نے پوچھا کہ قریش کی کس (شاخ) سے؟ میں نے کہا : بنی ہاشم سے۔ انہوں نے پوچھا کہ بنی ہاشم کے کس (خاندان) سے؟ راوی کہتے ہیں کہ میں خاموش رہا۔ انہوں نے (پھر) پوچھا کہ بنی ہاشم کے کس (خاندان) سے؟ میں نے کہا : مولا علی (کے خاندان سے)۔ انہوں نے پوچھا کہ علی کون ہے؟ میں خاموش رہا۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا اور کہا : ”بخدا! میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا غلام ہوں۔“ اور پھر کہا کہ مجھے بے شمار لوگوں نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔“ پھر مزاحم سے پوچھا کہ اِس قبیلہ کے لوگوں کو کتنا دے رہے ہو؟ تو اُس نے جواب دیا : سو (۱۰۰) یا دو سو (۲۰۰) درہم۔ اِس پر انہوں نے کہا : ”علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی قرابت کی وجہ سے اُسے پچاس (۵۰) دینار دے دو، اور ابن ابی داؤد کی روایت کے مطابق ساٹھ (۶۰) دینار دینے کی ہدایت کی، اور (اُن سے مخاطب ہو کر) فرمایا : آپ اپنے شہر تشریف لے جائیں، آپ کے پاس آپ کے قبیلہ کے لوگوں کے برابر حصہ پہنچ جائے گا۔ اس حدیث کو ابونعیم نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۵۲ : أخرجه أبو نعیم فی حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء، ۵ / ۳۶۴، و ابن عساکر فی التاریخ دمشق الکبیر، ۴۸ / ۲۳۳، و ابن عساکر، تاریخ دمشق الکبیر، ۶۹ / ۱۲۷، ابن اثیر فی اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۶ / ۴۲۷، ۴۲۸

۵۳. عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي عَلِيٍّ ثَلَاثَ خِصَالٍ، لِأَنْ يَكُونَ لِي وَاحِدَةً مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ. سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِنَّهُ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لَأُعْطِينَ الرَّأْيَةَ عَدَا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ، وَ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ، فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ الشَّاشِيُّ فِي الْمُسْنَدِ.

”حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تین خصلتیں ایسی بتائی ہیں کہ اگر میں اُن میں سے ایک کا بھی حامل ہوتا تو وہ مجھے سُرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک موقع پر) ارشاد فرمایا : ”علی میرے لیے اسی طرح ہے جیسے ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے لیے تھے، (وہ نبی تھے) مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“ اور فرمایا : ”میں آج اس شخص کو علم عطا کروں گا جو اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔“ (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اس موقع پر) یہ فرماتے ہوئے بھی سنا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔ اس حدیث کو امام نسائی اور شاشی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۳ : أخرجه النسائي في خصائص امير المؤمنين على بن ابي طالب رضى الله عنه : ۳۳، ۳۴، ۸۸،
الحديث رقم : ۸۰، ۸۰، و الشاشي في المسند، ۱ / ۱۶۵، ۱۶۶، الحديث رقم : ۱۰۶، و ابن عساكر في تاريخ دمشق
الكبير، ۴۵ / ۸۸، وحسام الدين هندی في 'كنز العمال، ۱۵ / ۱۶۳، الحديث رقم : ۳۶۴۹۶.

۵۴. عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ بِحَفْرَةِ الشَّجَرَةِ بِحُمْ، وَ هُوَ آخِذٌ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ! أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ أَوْلَى
بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ. قَالُوا : بَلَى، وَ أَنَّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ مُؤَلَّكُم؟ قَالُوا : بَلَى، قَالَ : فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ هَذَا مَوْلَاهُ. رَوَاهُ
ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ وَ ابْنُ عَسَاكِرٍ وَ حُسَامُ الدِّينِ الْهِنْدِيُّ.

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام خم پر ایک درخت
کے نیچے کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : ”اے لوگو! کیا تم گواہی نہیں دیتے کہ اللہ تمہارا رب ہے؟“ انہوں نے کہا :
کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : ”کیا تم گواہی نہیں دیتے کہ اللہ اور اس کا رسول
تمہاری جانوں سے بھی قریب تر ہیں؟“ انہوں نے کہا : کیوں نہیں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
”جس کا میں مولا ہوں اُس کا یہ (علی) مولا ہے۔ اس حدیث کو ابن ابی عاصم، ابن عساكر اور حسام الدين
ہندی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۴ : أخرجه ابن ابی عاصم في كتاب السنه : ۶۰۳، الحديث رقم : ۱۳۶۰، و ابن عساكر في تاريخ
دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۶۱، ۱۶۲، وحسام الدين هندی في 'كنز العمال، ۱۳ / ۱۴۰، الحديث رقم : ۳۶۴۴۱.

۵۵. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَلِيِّيَ وَ أَنَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ، مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ.
رَوَاهُ حُسَامُ الدِّينِ الْهِنْدِيُّ.

” (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :) آگاہ رہو! بے شک اللہ میرا ولی ہے اور میں ہر مؤمن کا
ولی ہوں، پس جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔ اس حدیث کو حسام الدين هندی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۵ : أخرجه حسام الدين هندی في 'كنز العمال، ۱۱ / ۶۰۸، الحديث رقم : ۳۲۹۴۵، و ابن حجر
عسقلانی في الإصابه فی تمييز الصحابه، ۴ / ۳۲۸.

۵۶. عَنْ عَمْرِو بْنِ ذِي مَرْ وَ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ وَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَثِيعَ قَالُوا : سَمِعْنَا عَلِيًّا يَقُولُ نَشَدْتُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ حُمٍّ، لَمَّا قَامَ، فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا : بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ : فَأَخَذَ بِيَدِ
عَلِيٍّ، فَقَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَ أَحِبَّ مَنْ أَحَبَّه، وَ أَبْغَضْ مَنْ
يُبْغِضُهُ، وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ، وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ. رَوَاهُ الْبَرَّازُ.

”عمرو بن ذی مر، سعید بن وہب اور زید بن یثیع سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے
ہوئے سنا کہ میں ہر اس آدمی سے حلفاً پوچھتا ہوں جس نے غدیر خم کے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہو، اس پر تیرہ آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”کیا میں مؤمنین کی جانوں سے قریب تر نہیں ہوں؟“ سب نے جواب دیا : کیوں نہیں، یا رسول اللہ! راوی کہتا ہے : تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں، اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو اُسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ، جو اِس (علی) سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ، جو اِس (علی) سے محبت کرے تو اُس سے محبت کر، جو اِس (علی) سے بغض رکھے تو اُس سے بغض رکھ، جو اِس (علی) کی نصرت کرے تو اُس کی نصرت فرما اور جو اِسے رسوا (کرنے کی کوشش) کرے تو اُسے رسوا کر۔ اس کو بزار نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۶ : أخرجه البزار في المسند، ۳ / ۳۵، الحديث رقم : ۷۸۶، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۴، ۱۰۵، و الطحاوی في مشكل الآثار، ۲ / ۳۰۸، و ابن عساکر في تاريخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۵۹، ۱۶۰، و حسام الدين الهندی في كنز العمال، ۱۳ / ۱۵۸، الحديث رقم : ۳۶۴۸۷، و ابن كثير في البدايه والنهائيه، ۴ / ۱۶۹، و في ۵ / ۴۶۲.

۵۷. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ : خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَنْشُدُ اللَّهَ أَمْرًا نَشَدَهُ الْإِسْلَامُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ أَخَذَ بِيَدِي، يَقُولُ : أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قَالُوا : بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَأَنْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ، وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ، إِلَّا قَامَ فَشْهَدَ، فَقَامَ بِضَعَةِ عَشْرٍ رَجُلًا فَشْهَدُوا، وَكُنْتُمْ فَمَا فَنَوْنَا مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا عَمُوًا وَ بَرَّضُوا رَوَاهُ حَسَامُ الدِّينِ الْهَنْدِيُّ.

”عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا : میں اس آدمی کو اللہ اور اسلام کی قسم دیتا ہوں، جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن میرا ہاتھ پکڑے ہوئے یہ فرماتے سنا ہو : ”اے مسلمانو! کیا میں تمہاری جانوں سے قریب تر نہیں ہوں؟“ سب نے جواب دیا : کیوں نہیں، یا رسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے، اے اللہ! جو اِسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ، جو اِس (علی) سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ، جو اِس (علی) کی مدد کرے تو اُس کی مدد فرما، جو اِس کی رسوائی چاہے تو اُسے رسوا کر؟“ اس پر تیرہ (۱۳) سے زائد افراد نے کھڑے ہو کر گواہی دی اور جن لوگوں نے یہ باتیں چھپائیں وہ دُنیا میں اندھے ہو کر یا برص کی حالت میں مر گئے۔ اس کو حسام دین ہندی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۷ : أخرجه حسام الدين هندی في كنز العمال، ۱۳ / ۱۳۱، الحديث رقم : ۳۶۴۱۷، و ابن عساکر في تاريخ دمشق الكبير، ۴۵ / ۱۵۸.